

عبدات

اب اور ہمیشہ تک

سبق 8

چوری! مشنری خواتین کے دو گھوڑے جن پر وہ آمد و رفت کیلئے انہمار کئے ہوئے تھیں گم ہو چکے تھے۔ یہ خواتین ایک خاتون کے ساتھ اسکی نجات کیلئے دعا مانگ رہی تھیں جب وہ باہر آئیں جہاں انہوں نے گھوڑے باندھے تھے تو وہ وہاں موجود نہیں تھے۔ اچانک انہوں نے کئی لوگوں کو اپنی جانب آتے دیکھا۔ ایک نے اپنی بیٹ کے نیچے سے ہتھیار نکالنا چاہا ورسوں نے پھر اٹھایا۔ تب انہوں نے غصہ سے چلانا شروع کر دیا۔ مشنریوں کو احساس ہوا کہ انہیں پیروں پر ہی بھاگنا ہو گا۔

خوف سے کاپننے کی بجائے انہوں نے خوشی منانا شروع کر دیا۔ ”خداؤند کی تعریف ہو،“ ان میں سے ایک نے کہا ”ہم اس نام کی خاطر بے عزت ہونے کے لائق تو ٹھہرے،“ (اعمال ۵: ۳۱)۔ وہ بہادری سے پہاڑی پر چڑھنے لگیں اور گولیاں انہیں نقصان پہنچائے بغیر اسکے قریب سے گزرتی رہیں۔ مردوں نے انکا پیچھا نہ کیا اور یہ خواتین بغیر کسی نقصان کے بھاگنے میں کامیاب ہو گئیں۔



ان میں ایک مشنری میری ماں تھی جو آج تک گواہی دیتی ہیں کہ کس طرح
عبادت اُنکے اور حملہ آوروں کے درمیان نادیدنی رکاوٹ ثابت ہوئی۔
اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

عبادت کے اثرات

عبادت کی وسعت

یہ سبق آپکی مدد کریا گا کہ آپ.....

☆ اس برکت کی خواہش کر سکیں جسکی پیشکش خدا ان لوگوں کو کرتا ہے جو اسکی
عبادت کرتے ہیں۔

☆ ابدیت کی جانب دیکھ سکیں جہاں آپ ابد تک خدا کی رفاقت میں ہونگے۔

عبدات کے اثرات

مقصد نمبر ۱ پانچ برکات کی نشاندہی کرنا جو عبادت سے حاصل ہوتی ہیں۔

بائبل مقدس میں ایسے حالات کی مثالیں پیش کی گئیں ہیں جو سبق کے شروع میں دیئے گئے واقعہ کی مانند ہیں۔ بعض وقت ایسے تھے جب تعریف اور پرستش ایماندار کے تحفظ اور رہنمائی سے قریبی طور پر منسلک تھے۔

عبدات قوت بھی بخش سکتی ہے۔ یسوع ۳۱: ۲۰ میں ہم پڑھتے ہیں کہ ”خداوند کا انتظار کرنے والے از سر نوزور حاصل کریں گے“۔ میسیح کلیسیا کے ابتدائی شہدائے خداوند کی تعریف اور پرستش کے ویلے سے ایذا اور موت کا سامنا کرنے کی قوت حاصل کی۔ تاریخ داں بتاتے ہیں کہ کس طرح مسیحیوں کو روم کے بڑے اکھاڑے میں بھیجا گیا تاکہ وہ شیروں کی خوراک بنیں۔ جوبات تماشیائیوں کو سمجھنیں آتی تھی وہ یہ تھی کہ یہ میسیح موت کا سامنا کرتے ہوئے بھی کس طرح خدا کے لئے گیت گاتے اور عبادت کرتے تھے۔ انہیوں نے اپنی آنکھیں اپنے آپ سے اور اپنے ارڈگردموجو خطرناک حالات سے ہٹا کر قوت حاصل کی۔ انہیوں نے خدا پر، اسکی وفاداری اور محبت پر توجہ مرکوز کی۔ وہ جانتے تھے کہ وہ جلد ہی اسے رو برو دیکھ سکیں گے۔

”مبارک ہے وہ قوم جو خوشی کی لالکار کو پہچانتی ہے۔ وہ اے خداوند! جو تیرے چہرہ کے نور میں چلتے ہیں۔ وہ دن بھر تیرے نام سے خوشی مناتے ہیں اور تیری صداقت سے سرفراز ہوتے ہیں“۔ (زبور ۸۹: ۱۵-۱۶)

جیسا کہ ہم نے سبق نمبر ۲ میں مطالعہ کیا تھا، خداوند کی عبادت کی پہلی وجہ یہ ہے کہ وہ اسکے لائق ہے۔ یہ وجہ ہی وہ سب کچھ ہے جسکی ہمیں ضرورت ہے۔

لیکن خدا سخاوت سے دیتا ہے اور اس نے کئی برکات کا وعدہ فرمایا ہے جو عبادت کے نتیجے میں حاصل ہوتی ہیں۔ ایسی برکات جو ہمیں اس موجودہ زندگی میں حاصل ہونگی۔ ہم پہلے ہی روحانی برکات کو زیر بحث لا چکے ہیں جو ہمیں حاصل ہوتی ہیں اور انکی قدر کم نہیں کی جاسکتی۔ ہمارا دشمن ابلیس ہمیں شکست دینے اور ہماری حوصلہ شکنی کی کوشش کریگا لیکن باطل مقدس فرماتی ہے کہ وہ خوشی جو خداوند دیتا ہے ہماری قوت ہے (نجمیاہ ۸:۱۰)۔

ہم یہ خوشی کس طرح حاصل کرتے ہیں؟ یسعیاہ ۳:۱۲ میں لکھا ہے کہ جب خداوند اپنے لوگوں کو نجات بخشتا ہے تو وہ خوشی مناتے ہیں۔ بعض اوقات دشمن شک لانے اور ہم سے ہماری خوشی چھیننے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر ہم اسکی سین اور حوصلہ شکن خیالات کے لئے جگد دیں تو ہم کمزور ہو جاتے ہیں۔ جب ہم کمزور ہوتے ہیں تو ہم اتنی دعا نہیں کرتے جتنی ہمیں کرنی چاہیے۔ شاید ہمیں یہ شک بھی گذرے کہ کیا ہم واقعی مسیحی ہیں یا نہیں۔ لیکن عبادت کا فیصلہ کرنے اور اپنے لئے خداوند کی بھلائی پر بھروسہ کرنے سے اس خوشی کو دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جب ہم اسکی عبادت کرتے ہیں تو ہماری خوشی کا پیانہ دوبارہ لبریز ہو جاتا ہے اور ہم پھر سے مضبوط ہو جاتے ہیں۔

ہم ان مسائل کا مقابلہ کرنے کے لئے مضبوط ہو جاتے ہیں جو بصورت دیگر ہمیں گرا سکتے ہیں۔ ہم پڑھتے ہیں کہ جب ایوب کے بچے مر گئے تو اس نے کہا ”خداوند نے دیا اور خداوند نے لے لیا۔ خداوند کا تمام مبارک ہو“ (ایوب ۱:۲۱)۔

اگلی آیت میں لکھا ہے ”ان سب باتوں میں ایوب نے نہ تو گناہ کیا اور نہ خدا پر بیجا کام کا عیب لگایا“۔ اسکا دل تعریف سے بھرا تھا اور منہ بھی تعریف سے بھرا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ خداوند تمام حالات پر قادر ہے۔ اسکی عبادت اس بھروسے کا اظہار تھا۔

اگر آپ کسی جگ کو پانی کے نیچے رکھیں جگ صاف، پانی سے بھرار ہے تو ہوا

میں موجود گرداس میں داخل نہیں ہوگی۔ گردخالی برتوں میں جمع ہوتی ہے۔ یہی بات ہم پر بھی صادق آتی ہے۔ اگر ہم خوشی منانا جاری رکھیں تو کنہگار الفاظ اور باتوں کے لئے جگہ نہیں رہے گی۔

یسوع جو ہمارا کامل نمونہ ہیں انہوں نے ایک قبر پر کھڑے ہو کر کہا، ”اے باپ میں تیراش کرتا ہوں کہ تو نے میری سن لی“ (یوحنا ۱۱: ۳۱)۔ اسکے بعد آپ نے ایک مردے کو زندہ کیا۔ اتنا جیل میں بھی کئی ایسی مثالیں دی گئی ہیں جن میں یہاروں نے اس وقت شفایا۔ جب انہوں نے اپنے آپ کو عبادت میں جھکایا (متی ۸: ۲، مرقس ۷: ۲۵)۔ عبادت کی سب سے بڑی اور پائیدار ترین خوشی یہ ہے کہ ہم اپنے محبت رکھنے والے آسمانی باپ کو بہتر طور پر جانتے ہیں۔ جب ہم عبادت کے حکم کی پیروی کرتے ہیں تو ہم خاص طور پر خدا کی حضوری محسوس کرتے ہیں۔ (۱۔ یوحنا ۳: ۲۲) میں بتایا گیا ہے کہ جب ہم خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تو ہم اسکے ساتھ رفاقت میں رہتے ہیں اور وہ ہمارے ساتھ۔ جوں جوں خداوند کو بہتر طور پر جانتے ہیں اسی قدر ہم اس پر زیادہ بھروسہ کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اسکی وفاداری لا زوال ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہماری زندگی کے لئے سکے پاس ایک منصوبہ ہے اور ہم بھروسہ رکھ سکتے ہیں کہ ہر ایک چیز اسکے اختیار میں ہے۔ یہی کسی حیرت انگیز ہے کہ اس زمین پر اور ابديت تک ہمارا مستقبل اسکے ہاتھ میں ہے۔

(زبور ۱۳۹: ۷-۱۸)

دینا عبادت کا ایک اور فعل ہے جسے ہم زیر بحث لا چکے ہیں۔ جب پولس رسول نے ایمانداروں کی ایک جماعت سے ہدیے حاصل کئے تو اس نے اُنکی سخاوت کی خریف کی اور لکھا،

”میرے پاس سب کچھ ہے بلکہ افراط سے ہے۔ تمہاری بھیجی ہوئی چیزیں

اپنے دش کے ہاتھ سے لے کر میں آسودہ ہو گیا ہوں۔ وہ خوبصور مقبول قربانی ہیں جو خدا کو پسندیدہ ہے۔ میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسجی یسوع میں تہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا۔ (فلپپوس ۱۸:۲-۱۹)

یہ الفاظ اشارہ کرتے ہیں کہ پُوس رسول نے بھی دینے کو عبادت کا فعل سمجھا۔ اسکا ایمان تھا کہ خدا دینے والوں کو اجر دیتا ہے۔ اسکے الفاظ عبد عقیق کے ایک وعدہ کو تصدیق کرتے ہیں جہاں خدا فرماتا ہے، ”اسی سے میرا متحان کرو رب الافواح فرماتا ہے کہ میں تم پر آسمان کے دریچوں کو کھوکھ برکت بر ساتا ہوں کہ نہیں یہاں تک کہ تہارے پار اسکے لئے جگہ نہ رہے۔“ (ملکی ۳:۱۰)

اعمال ۸ میں اٹھوپیا کے ایک حکومتی الہکار کی دلچسپ کہانی بیان کی گئی ہے جس نے ایک طویل سفر کیا تا کہ یہ شلمیم میں عبادت کر سکے۔ اس نے صرف خداوند کے گھر میں آنے کے لئے روپیہ اور وقت صرف کیا۔ جب وہ اپنے رتھ پر بیٹھا گھر واپس جا رہا تھا تو وہ یسوعیہ ۵۳ باب پڑھ رہا تھا۔ خدا نے اسکے کھلے دل کو دیکھا اور اس نے فلپس کو سمجھا تا کہ اسکے مد کرے۔ فلپس بھاگ کر رتھ کے قریب گیا اور اس نے اس جبشی خوبی سے پوچھا کہ یہ کچھ وہ پڑھتا ہے اسے سمجھتا بھی ہے۔ اس شخص نے کہا ”یہ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ کرے؟“

فلپس رتھ کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور اس نے یسوع کی کہانی اسے سنائی۔ اس سرکاری الہکار نے یسوع کو منجی قبول کیا اور اسے پتسمہ دیا گیا۔ تب وہ خوشی خوشی اپنے گھر لوٹ گیا۔ (اعمال ۸: ۳۹) عبادت کے لئے وقت نکالنے کے سبب اسکی روحانی بھوک تسلیم ہو چکی تھی اور اسکے سوالات کے جوابات مل چکے تھے۔ جو کچھ خدا نے اس جبشی کے لئے ۱۹۰۰ ابریس قبل کیا وہ آج بھی کر سکتا ہے۔ وہ ہماری ضرورت کے جوابات ہمیں دیگا۔

تب ہم پھر سے خداوند کی عبادت کریں گے اور اسکی تعریف کریں گے کہ اس نے درست راہ میں ہماری مدد کی ہے کیونکہ اس نے وفاداری سے اپنا وعدہ پورا کیا ہے۔
(پیدائش ۲۶:۲۲)

مشق



1 زبور: ۱۵۔ کے ادوبارہ پڑھیں اور جملہ کامل کریں۔ تاریک دنیا میں رہنے کے باوجود ہم خداوند کی تعریف کر سکتے ہیں اور جب ہم خوش مناتے ہیں تو ہم کا یقین کر سکتے ہیں۔

2 زبور: ۳۸۔ آیت ۳ میں خدا کی ستائش اور عبادت کی کوئی چار وجوہات پیش کی گئی ہیں؟

3 زبور: ۳ میں عبادت گزار کوئی دو برکات دی گئی ہیں؟

4 عبادت سے حاصل ہونے والی کئی برکات میں سے پانچ مندرجہ ذیل ہیں:

عبادت کی وسعت

مقصد نمبر 2 دو سرگرمیوں کی نشاندہی کرنا جن میں ہم آسمان پر شریک ہو گے۔ ہم مسیحی عبادت کے آخری سبق تک پہنچ چکے ہیں۔ ہم نے زیادہ تر عبادت کی وجوہات کا اور اس بات کا مطالعہ کیا ہے کہ عبادت کس طرح فرد واحد اور اسرائیل کے اراکین پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ سب ہم پڑھ چکے ہیں، سمجھ چکے ہیں اور اسکا تجربہ کر چکے ہیں۔

تا ہم عبادت کے کئی دوسرے پہلو ایسے ہیں جنہیں ہم پورے طور پر نہیں سمجھتے۔ ان میں سے ایک کاذکریو شلیم میں یوسع کے فاتحانہ داخلے میں پایا جاتا ہے۔ جب یوسع گدھی کے بنچے پرسوار شہر میں داخل ہوئے تو شاگردوں اور بھیرنے چلانا شروع کیا، ”مبارک ہے وہ بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔“ (لوقا ۳۸:۱۹)

بعض فریسی جو یہ سب دیکھ رہے تھے انہوں نے اس تعریف پر اعتراض کیا۔

یوسع نے جواب دیا، ”میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر یہ چپ رہیں تو پھر چلا ٹھیں گے۔“ (لوقا ۳۰:۱۹)

پھر کس طرح چلا سکتے ہیں؟ ہم نہیں جانتے۔ لیکن ہم اتنا ضرور جانتے ہیں کہ اگر خدا چاہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے۔ تا ہم یوسع کے الفاظ کا بڑا مقصد یہ ہے کہ تعریف و حمد اہم ہے۔ عبادت بے معنی اور مردہ رسم نہیں ہے۔ اسکی پر زور قوت سخت ترین سطح کو بھی توڑ سکتی ہے۔ اگر ہم ”زندہ پھر ووں“ کی حیثیت سے خداوند کی ستائش نہ کریں تو کسی دوسری قسم کے

پھر ایسا کریں گے۔ حقیقی ستائش خدا اور اسکے ابدی ارادے کے لئے اس قدر اہمیت رکھتی ہے۔ ہماری کیسی خوش نصیبی ہے کہ ہم اس میں حصہ لے سکتے ہیں!

ستائش کے کئی مزید بھی ہیں ان میں ایک ستائش کی وہ خدمت ہے جو ہم آسمان میں ادا کریں گے۔ چھوٹے بچے خاص طور پر آسمان کے بارے میں سوال پوچھنا چاہتے ہیں۔ جب ہم وہاں پہنچیں گے تو وہاں سب کچھ کیا ہوگا؟ ہم وہاں کیا کریں گے؟ اگر انکے دادا وادی یا دیگر عزیز وفات پاچکے ہیں تو وہ جانتا چاہتے ہیں کہ انکے ساتھ درحقیقت کیا ہوا ہے۔ جس قدر ممکن ہو ہم بہترین جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ہمارے الفاظ کافی نہیں ہوتے۔ ہم نہیں جانتے کہ کیا کہیں۔

آسمان کے بارے میں باسل مقدس کیا فرماتی ہے؟

یوسع نے فرمایا، ”تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا کیونکہ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں“۔ (یوحنا ۱:۱۲-۱۳)

آسمان وہ جگہ ہے جو خاص طور پر ہمارے لئے بنائی گئی ہے۔ زمین کی خوبصورت ترین جگہ بھی اسکا مقابلہ نہیں کر سکتی کیونکہ گناہ کبھی وہاں داخل نہیں ہو سکتا۔ گناہ خدا کی مخلوق کو بر باد اور داغدار کرتا ہے۔ لیکن آسمان میں سب کچھ پاک اور صاف ہو گا۔ خدا تمام آنسو پوچھ دیگا۔ وہاں کوئی غم، دکھ یا تکلیف نہیں ہوگی۔ (مکافہ ۲۱:۳)

وہاں کیا ہوگا؟ خوشی اور ستائش کیونکہ ہماری فتح مکمل ہو جائے گی (۱۔ کرننچیوں ۱۷:۲)۔ ہم ہمیشہ کے لئے خداوند کے ساتھ ہوں گے۔ (۱۔ تھسلنیکیوں ۲:۱۵)

ہم کیا کریں گے؟ بلاشبہ خدا ہمیں کئی خوبصورت چیزوں سے نوازے گا جن میں سے بیشتر کے متعلق اس وقت ہم نہیں جانتے۔ فانی ہوتے ہوئے ہم ابدی چیزوں کو سمجھ

نہیں سکتے۔ لیکن دوسرگر میوں کا ہمیں یقین ہے۔ ان دوسرگر میوں کے بارے میں ہمیں مکافہ میں بتایا گیا ہے۔

”اور خدا اور بره کا تخت اس شہر میں ہوگا اور اسکے بندے اُسکی عبادت کریں گے اور پھر رات نہ ہوگی اور وہ چراغ اور سورج کی روشنی کے محتاج نہ ہوں گے کیونکہ خداوند خدا انکو روشن کریگا اور لبِ الہا بادشاہی کریں گے۔“

(مکافہ ۵، ۳: ۲۲)

عبادت! اور ہم کیوں نہ کریں؟ جب ساری آسمانی مخلوق خداوند کی حمد و تاش کر رہی ہوگی ہم بھی ایسا کرنا چاہیں گے۔ جب ہم یوسع کو دیکھیں گے اور پورے طور پر اس قیمت کو سمجھیں گے جو اس نے ہمارے لئے ادا کی ہے تو مجھے یقین ہے کہ ہم محبت اور تعظیم میں جھک جائیں گے۔ جب ہم مستقبل کی جانب دیکھتے ہیں اور ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ آسمان ابدیت تک ہمارا ہوگا تو ہماری شکر گذاری کی کوئی حد نہیں ہوگی۔ لازم ہے کہ ہم ستائش کریں۔

جو آیت ہم نے ابھی پڑھی ہے اس میں تعریف کا ذکر کر پہلے کیا گیا تھا۔ اور مجھے یقین ہے کہ آسمان پر بھی اسکی پہلی حیثیت ہوگی۔ ہمیں کرنے کے لئے ایک اور کام بھی دیا جائیگا۔ ہم ابدیت تک بادشاہی کریں گے۔ (دیکھیں مکافہ ۵: ۶-۱۰)

بادشاہ محض تخت پر نہیں بیٹھتے۔ انکی ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ شاید جب آپ چھوٹے تھے تو آپ سوچتے تھے کہ فارغ بیٹھنا اور کچھ نہ کرنا کتنا اچھا ہو۔ لیکن کچھ عرصہ بعد آپ کو احساس ہوا کہ یہ کس قدر بوریت کا کام ہے۔ خدمت کرنے میں خوشی ہے اور خدا کی خدمت سب سے بڑی خوشی ہے۔

بادشاہوں کے پاس مواقعے بھی ہوتے ہیں کیونکہ انکے پاس وسائل ہوتے

ہیں۔ ائکے پاس انکی ضرورت سے بڑھ کر خزانے ہوتے ہیں۔ اگر ہمیں خدا کے ساتھ اور اسکے لئے بادشاہی کرنی ہے تو کیا آسمان کا خدا ہماری ضرورت کی ہر ایک شے ہمیں فراہم نہیں کریگا؟ شاید ہمیں کائنات کو دریافت کرنے کا موقع دیا جائے۔ شاید ہم کہکشاں کو اسکی آخری حد تک جانچ سکیں جس میں عربوں ستارے موجود ہیں۔ لیکن کے معلوم کیا ہوگا؟

”پھر میں نے آسمان اور زمین اور زمین کے نیچے کی اور سمندر کی سب مخلوقات کو یقینی سب چیزوں کو جو ان میں ہیں یہ کہتے سنا کہ جو تحنت پر بیٹھا ہے اسکی اور برہ کی حمد اور عزت اور تمجید اور سلطنت الہ الہ ابادر ہے۔“

(مکافہ ۱۳:۵)

اور ہم سب کہتے ہیں آمین

مشق

مندرجہ ذیل جملہ مکمل کریں۔ یہوں نے فرمایا کہ وہ ہمارے لئے جگہ کریں گے۔

5

جملے کا درست جواب منتخب کریں۔ آسمان میں کونی دوسرا گرمیاں ہیں جنکے

6

متعلق ہم یقینی طور پر بتاسکتے ہیں؟

الف: آرام اور بربط بجانا۔

ب: پستش اور بادشاہی

ج: مذکور بنا اور قربانی چڑھانا۔

فرشتوں اور ہم میں خوشی کی کوئی سرگرمی اب تک مشترک ہو گی؟

7

کیا کتاب ہذا کے مطالعہ نے آپکی عبادت میں آپکی مدد کی ہے؟ کیا اس نے خداوند کے ساتھ ابدیت گزارنے کی خواہش کو بڑھانے میں آپکی مدد کی ہے؟ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے کہ یہ آپکے لئے کیا معنی رکھتی ہے۔

8

اب آپ یونٹ 2 کی سٹوڈنٹ رپورٹ پُر کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ان اسیاں 5۔ 8 کی دہراتی کریں اور سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

سوالات کے جوابات

سارا دن، روشنی۔

1

تیار۔

5

2 اسکی مسلسل محبت، اسکی وفاداری، اسکا نام سب سے عظیم ہے، اسکے احکامات سب سے عظیم ہیں۔

6 ب: پرستش اور بادشاہی۔

3 جب ہم اسے پکارتے ہیں تو وہ جواب دیتا ہے۔ وہ ہمیں قوت بخشتا ہے۔ آیات ۶، ۷ اور ۸ میں دیگر برکات دیکھیں۔

7 عبادت۔

4 شاید آپ نے مندرجہ ذیل باتیں لکھی ہوں: فتح، تحفظ، شفا، رہنمائی، رہائی، خوشی، قوت، مادی ضروریات پورا کرنا یاد گیر برکات جنکا آپ پہلے ہی تجربہ کر چکے ہیں۔

8 آپکا جواب۔

ایک آخری بات

یہ ایک خاص قسم کی کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جنہیں آپ کی فکر ہے۔ وہ لوگ مبارک ہیں جنہیں ان سوالوں اور کئی مسائل کے جواب ملے ہیں جو دنیا میں ہر شخص کو پریشان کرتے ہیں۔ ان مبارک لوگوں کا ایمان ان سے یہ چاہتا ہے کہ جو جوابات انہیں ملیں ہیں وہ انکے بارے میں دوسروں کو بھی بتائیں۔ انہیں یقین ہے کہ آپ کو اپنے سوالوں اور مسائل کے جواب کیلئے اور زندگی کا بہترین راستہ پانے کیلئے آپ کو کچھ معلومات کی ضرورت ہے۔

انہوں نے یہ کتاب اسلئے تحریر کی ہے تاکہ آپ کو یہ معلومات فراہم کی جاسکیں۔

اس کتاب کی بنیادمندرجہ ذیل بنیادی سچائیوں پر ہے:

- 1 آپ کو ایک منجی کی ضرورت ہے۔ پڑھیں رومیوں ۲۳: ۲۳؛ حزقی ایل ۱۸: ۲۰
- 2 آپ اپنے آپ کو بچانہیں سکتے۔ پڑھیں اتیمکھیں ۵: ۲؛ یوحنا ۱۲: ۶
- 3 خدا چاہتا ہے کہ دنیا نجات پائے۔ پڑھیں یوحنا ۳: ۱۶۔ ۷
- 4 خدا نے یسوع کو بھیجا تاکہ آپ ان سب کو نجات دیں جو آپ پر ایمان لاتے ہیں۔ پڑھیں گلکتوں ۲: ۵۔ ۱۸: ۳۔ پطرس ۳: ۵
- 5 با بل مقدس نجات کی راہ اور مسیحی زندگی میں ترقی کا طریقہ بتاتی ہے۔ پڑھیں یوحنا ۱۰: ۵؛ یوحنا ۱۰: ۲۴۔ پطرس ۳: ۱۸
- 6 آپ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ کرتے ہیں۔ پڑھیں لوقا ۱۳: ۵۔ متی ۳۵: ۳۲۔ ۳۳: ۱۰

کتاب ہذا آپ کو بتاتی ہے کہ آپ اپنی منزل کا فیصلہ کس طرح کر سکتے ہیں۔ نہیں

یہ آپ کو اپنے فیصلہ کے اظہار کے موقعے فراہم کرتی ہے۔ اسکے علاوہ یہ کتاب دوسری

کتابوں سے مختلف ہے کیونکہ یہ آپ کوان لوگوں سے ملنے کا موقع فراہم کرتی ہے جنہوں نے اسے تیار کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں یا اپنی ضروریات اور جذبات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں۔

کتاب ہذا کے آخر میں ایک کارڈ دیا گیا ہے جسے ”فیصلہ کا کارڈ“ اور درخواست کا کارڈ، کہا گیا ہے۔ جب آپ فیصلہ کر چکیں تو کارڈ مکمل کر کے اسے دینے گئے پتہ پر ارسال کر دیں۔ تب آپ کو مزید مدد وی جائے گی۔ آپ اس کارڈ کو سوالات پوچھنے یاد دیا معلومات کی درخواست کرنے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر کتاب ہذا میں کارڈ نہ دیا گیا ہو تو اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو لکھیں اور وہ آپ کو شخصی جواب بھیجے گا۔

وہ جو سب سے بڑا ہے سب کا خادم ہے

خدمتِ محبت کا ایک اظہار ہے جو خدا کی مسلسل محبت کے لئے اسکے حضور پیش کی جاتی ہے۔ گلوبل یونیورسٹی کے کورس خداوند کا ایک وسیلہ ہیں جو موثر اور خوش کن خادم بننے میں آپ کی مدد کریں گے۔

گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں کا مطالعہ باطل مقدس کے مطالعہ کا ایک بات تثیب

طریقہ ہے اور روحانی سچائیوں کو بہتر طور پر سمجھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

خداوند کی خدمت کی تیاری کے لئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ مسیحی خدمت کی

پروگرام کا مطالعہ شروع کریں۔

مسیحی خدمتی پروگرام کے چند کورس مندرجہ ذیل ہیں:

مسیحی بلوغت

پادشاہی، قدرت اور جلال

سچائی کے بنیادی ستون

مسیحی کلیسا یا خدمت

روحانی نعمتیں

زندگی کے مسائل کا حل

اگر آپ مذکورہ بالا کورسوں کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا

معلومات کرنا چاہتے ہیں کہ ان کورسوں میں داخلہ کیسے کروایا جائے تو گلوبل یونیورسٹی کے مقام

ڈائریکٹر سے رابطہ قائم کریں۔